



## جرمن قانون فوجداری کے بنیادی سوالات

### قانون کے بغیر کوئی سزا نہیں۔

اگر کوئی ریاست کے اقدار کی خلاف ورزی کرتا ہے یا کسی شہری کے حقوق کو ٹھیس پہنچاتا ہے تو اس صورت میں اُسے سزا مل سکتی ہے۔ جرمنی میں جرائم اور ان کے قانونی نتائج (سزا) خصوصی طور پر بذریعہ ریاستی قوانین کنٹرول کئے جاتے ہیں۔

### جرمنی میں جرائم کی تفتیش کرنا صرف ریاست کا کام ہے۔

قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر سزا دینا یا اپنے آپ کو حق میں سمجھ کر خود تشدد کرنا یا کسی غیر سرکاری محکمے سے یا خاندان کے بڑوں سے کروانا سخت ممنوع ہے۔

### پولیس، سرکاری وکیل اور فوجداری عدالتیں

کسی جرم کے مظلوم اور گواہوں کو پولیس کے ساتھ رابطہ کرنا چاہئے۔ (ایمرجینسی نمبر: 110) پولیس اور سرکاری وکیل جرم کے شک کی بناء پر تفتیش شروع کر دیتے ہیں۔ صرف فوجداری عدالتیں ملزم کی سزا کا فیصلہ کرتی ہیں۔ پولیس اور عدلیہ دیانتدار ہوتے ہیں رشوت نہیں لیتے اور سختی سے قانون کے مطابق حق کا فیصلہ کرتے ہیں



### ہر شہری گواہ بن سکتا ہے اور اُس کے لئے سچ بولنا ضروری ہے۔

جرائم کی تحقیقات کے دوران ہر شہری سے گواہ کے طور پر بیان لیا جاسکتا ہے۔ صرف ازدواجی ساتھی یا مشقوق شخص کے قریبی رشتہ دار گواہی دینے سے انکار کرسکتے ہیں۔ ہر گواہ کے لئے سچ بولنا ضروری ہے۔ غلط بیانی کی صورت میں سزا ہو سکتی ہے۔

### چند اہم جرائم کا چناؤ:



- جرمنی میں جسمانی تشدد سختی سے ممنوع ہے۔ افراد خاندان پر بھی جسمانی تشدد کی اجازت نہیں ہے۔ جو شخص کسی دوسرے شخص کو جان سے مار دے یا جان بوجھ کر زخمی کرے، اُسے سخت سزا ہوگی۔
- ملکیت اور اثاثے کی حقیقتاً ریاستی طور پر حفاظت ہوتی ہے۔ جو شخص کچھ چوری کرتا ہے یا کسی دوسرے شخص کو دھوکا دیتا ہے وہ جرم کر رہا ہوتا ہے۔
- آزاد جنسی عزم ایک اہم قانونی حق ہے۔ جو شخص تشدد یا دھمکی سے جنسی کام میں زبردستی کرتا ہے، اُسے لمبی سزائے قید ہوگی۔ یہ ازدواجی ساتھیوں پر بھی عائد ہوتا ہے۔ 14 سال سے کم عمر کے بچوں کے ساتھ جنسی عملیات ممنوع ہیں اور قابل سزا ہیں۔
- جرمنی میں منشیات ممنوع ہیں۔ جس شخص کی ملکیت میں ہوں، یا وہ انہیں بیچے یا متعارف کرے وغیرہ وغیرہ وہ جرم کر رہا ہوتا ہے۔

